سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كٓهٰيٰعٓصٓ ۚ ﴿١﴾	کاف ۔ ہا ۔ یا ۔ عین ۔ صاد ①
ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ	ذکر ہے تیرے رب کی رحمت کا
عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۚ ﴿٢﴾	(جو اُس نے کی) اپنے بندے زکریا پر ②
اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾	جب اُس نے پکارا تھا اپنے رب کو چپکے چپکے ③
قَالَ رَبِّ اِنِّىْ وَهَنَ	اس نے عرض کیا تھا: اے میرے مالک! بے شک گھل گئی ہیں
الْعَظْمُ مِنِّىْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا	ہڈیاں میری اور بھڑک اُٹھا ہے میرا سر بڑھاپے کی سفیدی سے
وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾	اور نہیں رہا میں تجھ سے دُعا مانگ کر اے میرے مالک کبھی نامراد ④
وَاِنِّىْ خِفْتُ الْمَوَالِىَ	اور بے شک مجھے سخت ڈر ہے اپنے بھائی بندوں سے
مِنْ وَّرَآءِىْ وَكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا	اپنے پیچھے اور ہے میری بیوی بانجھ
فَهَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ ﴿٥﴾	سو عطا کردے تو مجھے اپنے فضلِ خاص سے ایک بیٹا ⑤
يَّرِثُنِىْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ	جو وارث بنے میرا اور میراث پائے آلِ یعقوب سے
وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾	اور بنا تو اُسے اے میرے مالک! پسندیدہ (انسان) ⑥
يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ	(ارشاد ہوا) اے زکریا! یقیناً ہم بشارت دیتے ہیں تمہیں
بِغُلٰمِ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ	ایک لڑکے کی جس کا نام یحییٰؑ ہوگا نہیں رکھا ہم نے
لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾	یہ نام اس سے پہلے کسی کا ⑦

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ	عرض کیا: اے میرے مالک! کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا
وَّكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ	جبکہ ہے میری بیوی بانجھ اور میں پہنچ گیا ہوں
مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿۸﴾	بڑھاپے میں انتہا کو ﴿۸﴾
قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ	ارشاد ہوا: ایسا ہی ہوگا، فرماتا ہے تیرا رب، یہ (پیدا کرنا) میرے لیے
هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ	بہت آسان ہے۔ آخر پیدا کر چکا ہوں میں ہی تجھ کو بھی
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿۹﴾	اس سے پہلے جبکہ نہ تھا تو کوئی چیز ﴿۹﴾
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ؕ	عرض کیا: اے میرے مالک! مقرر کر دے تو میرے لیے کوئی نشانی
قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ	ارشاد ہوا: تیرے لیے نشانی یہ ہے کہ نہ بات کر سکے گا تو لوگوں سے
ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿۱۰﴾	تین رات (دن) مسلسل ﴿۱۰﴾
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ	چنانچہ نکل کر آئے وہ اپنی قوم کے پاس حجرہ سے
فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا	اور اشارے سے کہا انہیں کہ تسبیح کرتے رہو (اللہ کی)
بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۱۱﴾	صبح و شام ﴿۱۱﴾
يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ	(جب لڑکا پیدا ہوگیا تو ارشاد ہوا) اے یحییٰ! تھام لو ہماری کتاب کو
بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿۱۲﴾ ۙ	مضبوطی سے۔ اور نوازا تھا ہم نے اُسے دانائی سے بچپن میں ہی ﴿۱۲﴾
وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ	اور نرم دلی عطا کی تھی اپنی جناب خاص سے اور پاکیزگی بھی
وَكَانَ تَقِيًّا ﴿۱۳﴾ ۙ	اور تھا وہ پرہیز گار ﴿۱۳﴾
وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ	اور حق شناس اپنے والدین کا اور نہ تھا
جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾	سرکش، نافرمان ﴿۱۴﴾

وَسَلٰمٌ عَلَيۡهِ يَوۡمَ وُلِدَ وَيَوۡمَ يَمُوۡتُ	اور سلام یحییٰ پر جس دن وہ پیدا ہُوا اور جس دن مرے گا
وَيَوۡمَ يُبۡعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾	اور جس دن اُٹھایا جائے گا دوبارہ زندہ کرکے ﴿۱۵﴾
وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مَرۡيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتۡ	اور بیان کرو حال اس کتاب میں مریم کا۔ جب کنارہ کش ہوکر وہ
مِنۡ اَهۡلِهَا مَكَانًا شَرۡقِيًّا ﴿۱۶﴾	اپنے گھر والوں سے (معتکف ہوگئی) مشرقی گوشہ میں ﴿۱۶﴾
فَاتَّخَذَتۡ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ حِجَابًا ۖ	اور لٹکا لیا اُن کی طرف پردہ
فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهَا رُوۡحَنَا فَتَمَثَّلَ	تو بھیجا ہم نے اُس کی طرف اپنا فرشتہ اور نمودار ہُوا وہ بن کر
لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾	اس کے سامنے ایک پُورا آدمی ﴿۱۷﴾
قَالَتۡ اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ بِالرَّحۡمٰنِ مِنۡكَ	کہا مریم نے بے شک میں پناہ لیتی ہُوں رحمٰن کی تجھ سے
اِنۡ كُنۡتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾	اگر ہے تو اللہ سے ڈرنے والا ﴿۱۸﴾
قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوۡلُ رَبِّكِ ۖ	اس نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ مَیں بھیجا ہُوا ہوں تمہارے رب کا
لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾	تاکہ عطا کروں تمہیں ایک پاکیزہ لڑکا ﴿۱۹﴾
قَالَتۡ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّلَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ	مریم نے کہا کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا جبکہ نہیں چُھوا ہے مجھے
بَشَرٌ وَّلَمۡ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾	کسی آدمی نے اور نہیں ہُوں میں بدکار ﴿۲۰﴾
قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ	اس نے کہا ایسا ہی ہوگا، فرمایا ہے تمہارے رب نے کہ
هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ ۚ	ایسا کرنا میرے لیے بہت آسان ہے
وَلِنَجۡعَلَهٗۤ اٰيَةً	اور یہ اس لیے کریں گے کہ بنائیں ہم اسے ایک نشانی
لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةً مِّنَّا ۚ	انسانوں کے لیے اور رحمت اپنی طرف سے"
وَكَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِيًّا ﴿۲۱﴾	اور ہے یہ معاملہ طے شدہ ﴿۲۱﴾

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ	سو حاملہ ہوگئیں مریم اور چلی گئیں اسی حالت میں
مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾	ایک دُور دراز جگہ ﴿۲۲﴾
فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ	پھر لے گیا اُسے دردِزہ ایک کھجور کے درخت کے نیچے
قَالَتْ يٰلَيْتَنِىْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا	کہنے لگیں کاش مَیں مر جاتی اس سے پہلے ہی
وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾	اور ہو جاتی بے نام ونشان! ﴿۲۳﴾
فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِىْ	پھر پکارا اُسے فرشتے نے نچلی جانب سے کہ غم نہ کرو
قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾	یقیناً رواں کردیا ہے تمہارے رب نے تمہارے نیچے ایک چشمہ ﴿۲۴﴾
وَهُزِّىْۤ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ	اور ہلاؤ اپنی طرف کھجور کے تنے کو تو ٹپک پڑیں گی
عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾	تم پر کھجوریں ، پکی ہوئی ﴿۲۵﴾
فَكُلِىْ وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْنًا ۚ	پس کھاؤ اور پیو اور ٹھنڈی کرو اپنی آنکھیں
فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ	پھر اگر دیکھو تم آدمیوں میں سے کسی کو
فَقُوْلِىْۤ اِنِّىْ نَذَرْتُ	تو (اشارے سے) کہہ دو کہ بیشک مَیں نے نذر مانی ہے
لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا	رحمٰن کے لیے (چُپ کے) روزے کی
فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿۲۶﴾	سو ہرگز نہیں بات کروں گی میں آج کسی شخص سے ﴿۲۶﴾
فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ	پھر لائی وہ اس (بچّہ) کو اپنی قوم کے پاس گود میں اُٹھائے ہُوئے
قَالُوْا يٰمَرْيَمُ	وہ کہنے لگے: اے مریم!
لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾	تم نے تو کر ڈالا ہے بڑا پاپ ﴿۲۷﴾
يٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ	اے ہارون کی بہن! نہ تھا تیرا باپ بُرا آدمی
وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾	اور نہ تھی تمہاری ماں بدکار ﴿۲۸﴾

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ	پس اشارہ کیا مریم نے بچّہ کی طرف۔ وہ کہنے لگے کیسے
نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾	بات کریں ہم اس سے جو ہے گود میں ایک چھوٹا سا بچّہ؟ ﴿٢٩﴾
قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ؕ	(اس وقت وہ بچّہ) بول اُٹھا: بے شک میں بندہ ہوں اللہ کا
اٰتٰنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾	عطا کی ہے اُس نے مجھے کتاب اور بنایا ہے مجھے نبی ﴿٣٠﴾
وَّجَعَلَنِىْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪	اور کیا ہے اس نے مجھے برکت والا جہاں بھی میں ہوں
وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ	اور حکم دیا ہے اس نے مجھے نماز کا اور زکوٰۃ کا
مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾	جب تک رہوں میں زندہ ﴿٣١﴾
وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَتِىْ ۫ وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ	اور حق شناس رہوں اپنی والدہ کا اور نہیں بنایا اُس نے مجھے
جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾	سرکش اور بدبخت ﴿٣٢﴾
وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ	اور سلام ہے مجھ پر جس دن پیدا ہُوا میں
وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ	اور جس دن مروں گا اور جس دن
اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾	اُٹھایا جاؤں گا میں زندہ کرکے ﴿٣٣﴾
ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ	یہ ہیں عیسیٰؑ ابن مریم (اور یہ ہے وہ) سچّی بات
الَّذِىْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾	جس کے بارے میں جھگڑتے ہیں یہ لوگ ﴿٣٤﴾
مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ	نہیں ہے اللہ کے شایانِ شان کہ بنائے کسی کو بیٹا،
سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا	پاک ہے اُس کی ذات۔ جب فیصلہ کرلیتا ہے کسی کام کا
فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾ ؕ	تو بس حکم دیتا ہے اُسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ﴿٣٥﴾
وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ	اور بے شک اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے
فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾	سو اُسی کی عبادت کرو۔ یہی ہے راہ سیدھی ﴿٣٦﴾

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ	اس کے باوجود اختلاف کرنے لگے نصاریٰ کے فرقے آپس میں،
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	سو بڑی تباہی ہوگی ان لوگوں کے لیے جنھوں نے انکار کیا
مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾	بڑے دن کی پیشی کے وقت ﴿۳۷﴾
اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ	خوب سُن رہے ہوں گے وہ اور خوب دیکھ رہے ہوں گے
يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ	اُس دن جب یہ حاضر ہوں گے ہمارے سامنے، لیکن یہ ظالم
الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾	آج پڑے ہُوئے ہیں کھُلی گمراہی میں ﴿۳۸﴾
وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ	اور ڈراؤ اُنہیں حسرت کے دن سے جب فیصلہ ہوجائے گا
الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ	سارے معاملہ کا جبکہ آج یہ لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں
وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾	اور ایمان نہیں لارہے ہیں ﴿۳۹﴾
اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ	بے شک ہم ہی وارث ہوں گے زمین کے اور اُن کے جو
عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾	(بستے ہیں) زمین پر اور ہماری طرف ہی اُنہیں لوٹایا جائے گا ﴿۴۰﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ	اور بیان کرو حال اس کتاب میں ابراہیمؑ کا
اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾	اس طرح کہ وہ تھے بہت سچے انسان اور نبی ﴿۴۱﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ	جب کہا تھا اُنہوں نے اپنے باپ سے، ابا جان! کیوں
تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ	عبادت کرتے ہو تم ان چیزوں کی جو نہ سن سکتی ہیں
وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ	اور نہ دیکھ سکتی ہیں اور نہ فائدہ پہنچا سکتی ہیں
عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾	آپ کو ذرا بھی ﴿۴۲﴾

یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ قَدْ جَآءَنِیْ مِنَ الْعِلْمِ	اے ابا جان: بے شک میرے پاس آیا ہے ایسا علم
مَا لَمْ یَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِیْۤ	جو نہیں آیا تمہارے پاس سو پیروی کرو میری
اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِیًّا ﴿۴۳﴾	بتاؤں گا میں تمہیں راستہ، سیدھا ﴿۴۳﴾
یٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّیْطٰنَؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ	اے ابا جان: نہ بندگی کیجیے شیطان کی۔ بے شک شیطان
كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِیًّا ﴿۴۴﴾	ہے رحمٰن کا سخت نافرمان ﴿۴۴﴾
یٰۤاَبَتِ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یَّمَسَّكَ عَذَابٌ	ابا جان: مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہیں آجائے تم پر عذاب
مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّیْطٰنِ وَلِیًّا ﴿۴۵﴾	رحمٰن کی طرف سے اور بن جاؤ تم شیطان کے ساتھی ﴿۴۵﴾
قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِیْ	باپ نے کہا: کیا پھر گئے ہو تم میرے معبودوں سے
یٰۤاِبْرٰهِیْمُۚ لَىٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ	اے ابراہیمؑ! اگر نہ باز آؤ گے تم تو میں تمہیں سنگسار کر دوں گا
وَاهْجُرْنِیْ مَلِیًّا ﴿۴۶﴾	اور چھوڑ دو تم مجھے ہمیشہ کے لیے ﴿۴۶﴾
قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ	ابراہیمؑ نے کہا، سلام ہو تم پر میں ضرور بخشش کی دعا کروں گا تمہارے لیے
رَبِّیْؕ اِنَّهٗ كَانَ بِیْ حَفِیًّا ﴿۴۷﴾	اپنے رب سے بے شک وہ ہے مجھ پر بڑا ہی مہربان ﴿۴۷﴾
وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ	اور چھوڑتا ہوں میں تمہیں اور اُن کو بھی جن کو تم پکارتے ہو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّیْ ۖؗ	اللہ کے سوا اور پکاروں گا میں اپنے ہی رب کو،
عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّیْ شَقِیًّا ﴿۴۸﴾	مجھے امید ہے کہ نہیں رہوں گا میں پکار کر اپنے رب کو نامراد ﴿۴۸﴾
فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا	پھر جب جدا ہوگئے ابراہیمؑ اُن سے اور ان چیزوں سے بھی جن کو
یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ	وہ پوجتے تھے اللہ کے سوا، اور عطا کی ہم نے ابراہیمؑ کو
اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِیًّا ﴿۴۹﴾	اسحٰقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولاد) اور ہر ایک کو بنایا ہم نے نبی ﴿۴۹﴾

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا	اور نوازا ہم نے اُنہیں اپنی رحمت سے اور کیا ہم نے
لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾	اِن کا ذکرِ جمیل، بلند ﴿٥٠﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۫ اِنَّهٗ كَانَ	اور ذکر کرو اس کتاب میں موسٰیؑ کا، بے شک وہ تھے
مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾	ایک برگزیدہ شخص اور تھے وہ نبیٔ مُرسَل ﴿٥١﴾
وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ	اور آواز دی ہم نے اُسے طُور کی دائیں جانب سے
وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾	اور ہم نے ان کو تقرب عطا کیا شرفِ ہمکلامی سے ﴿٥٢﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ	اور عطا کیا ہم نے اُسے اپنی رحمت سے (بطور مددگار)
اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾	اس کا بھائی ہارونؑ، نبی بنا کر ﴿٥٣﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ	اور ذکر کرو اس کتاب میں اسماعیلؑ کا بے شک وہ تھا
صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾	وعدے کا سچّا اور تھا نبیٔ مرسل ﴿٥٤﴾
وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۪	اور دیا کرتا تھا حکم اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا
وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾	اور تھا اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ شخص ﴿٥٥﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫	اور ذکر کرو اس کتاب میں ادریسؑ کا ،
اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾	بے شک وہ تھے راست باز انسان اور نبی ﴿٥٦﴾
وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾	اور اُٹھایا تھا ہم نے اُنہیں بلند مرتبہ پر ﴿٥٧﴾

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ	یہ ہیں وہ لوگ کہ انعام فرمایا اللہ نے اُن پر انبیا میں سے
مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا	جو اولاد تھے آدمؑ کی اور اُن کی جن کو سوار کیا تھا ہم نے
مَعَ نُوحٍ ۙ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرٰهِيمَ وَ	نوحؑ کے ساتھ اور یہ نسل سے تھے ابراہیمؑ و
إِسْرَآءِيلَ ۙ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا	اسرائیلؑ کی اور اُن لوگوں میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت بخشی
وَاجْتَبَيْنَا ۚ إِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ	اور برگزیدہ کیا۔ جب پڑھی جاتی تھیں اُن کے سامنے آیات
الرَّحْمٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ۝٥٨	رحمٰن کی تو گر پڑتے تھے سجدے میں روتے ہُوئے ۝٥٨
فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ	پھر جانشین ہُوئے اُن کے بعد ایسے ناخلف لوگ جنہوں نے
أَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ	ضائع کر دیا نماز کو اور پیروی کی خواہشاتِ نفس کی
فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝٥٩	سو عنقریب دوچار ہوں گے وہ گمراہی (کے انجام) سے ۝٥٩
إِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے اچھے اعمال
فَأُولٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ	سو ایسے لوگ داخل ہوں گے جنّتوں میں
وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْـًٔا ۝٦٠	اور نہ حق تلفی ہوگی اُن کی ذرا بھی ۝٦٠
جَنّٰتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهُ	سدا بہار جنّتوں میں جن کا وعدہ کیا ہے رحمٰن نے اپنے بندوں سے
بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ۝٦١	(ان کو بن دیکھے) بے شک ہے اُس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ۝٦١
لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا	نہیں سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ بات مگر (سنیں گے)
سَلٰمًا ۚ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا	سلام اور ان کو ملے گا اُن کا رزق وہاں
بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝٦٢	صبح و شام ۝٦٢

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ	یہ ہے وہ جنّت جس کا وارث بنائیں گے ہم
مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۶۳	اپنے بندوں میں سے اس شخص کو جو ہوگا پرہیزگار ۶۳
وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ	اور (فرشتے نے کہا) نہیں اُترتے ہم مگر تیرے رب کے حکم سے
لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا	اُسی کا ہے جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور جو کچھ
خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ	ہمارے پیچھے ہے۔ اور جو کچھ اس کے درمیان ہے
وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۶۴	اور نہیں ہے تیرا رب بھولنے والا ۶۴
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ہر اُس چیز کا جو
بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ	ان کے درمیان ہے سو عبادت کرو اُسی کی اور ثابت قدم رہو
لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ۶۵	اُس کی عبادت پر۔ کیا تم جانتے ہو کوئی ہستی جو اس کی ہم پایہ ہو؟ ۶۵
وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ	اور کہتا ہے انسان: کیا واقعی جب میں مر جاؤں گا
لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا	تو ضرور پھر نکال لایا جاؤں گا زندہ کر کے؟ ۶۶
اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ	کیا نہیں یاد انسان کو کہ یقیناً ہم نے ہی پیدا کیا ہے اُسے
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ۶۷	اس سے پہلے جبکہ نہ تھا وہ کچھ بھی ۶۷
فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ	پس قسم ہے تیرے رب کی ضرور گھیر کر لائیں گے ہم ان سب کو
وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ	اور شیاطین کو بھی پھر ضرور حاضر کریں گے ہم اُنہیں
حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۶۸	جہنّم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ۶۸
ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ	پھر ضرور ہم چھانٹ لیں گے ہر گروہ میں سے
اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ۶۹	کہ کون ہے اُن میں سے زیادہ سخت رحمٰن کے مقابل سرکشی میں ۶۹

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ	پھر یقیناً ہم ہی بہتر جانتے ہیں ان لوگوں کو جو اُن میں سے
اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿۷۰﴾	زیادہ مستحق ہیں جہنّم میں ڈالے جانے کے ﴿۷۰﴾
وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ	اور نہیں ہے تم میں سے کوئی شخص مگر وہ ضرور گزرے گا جہنّم پر سے،
كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿۷۱﴾	ہے یہ بات تیرے رب کی طرف سے لازم اور طے شدہ ﴿۷۱﴾
ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ	پھر ہم بچالیں گے ان لوگوں کو جو متقی تھے اور چھوڑ دیں گے
الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾	ظالموں کو اسی میں گرا ہُوا ﴿۷۲﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا	اور جب تلاوت کی جاتی ہیں اُن کے سامنے ہماری آیات
بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ	جو بہت واضح ہیں تو کہتے ہیں کافر لوگ ان لوگوں سے جو
اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ	ایمان لے آئے کہ کون ہے دونوں گروہوں میں سے زیادہ بہتر
مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾	مقام کے لحاظ سے اور بہتر ہے مجلسوں کے اعتبار سے ؟ ﴿۷۳﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ	حالانکہ کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم اُن سے پہلے اُمّتیں
هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿۷۴﴾	جو بہتر تھیں (ان سے) سازوسامان اور شان وشوکت کے لحاظ سے ﴿۷۴﴾
قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ	ان سے کہہ دیجیے : جو ہیں مبتلا گمراہی میں سو ڈھیل دیا کرتا ہے
لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا	انہیں رحمٰن خوب ڈھیل، یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے
مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ	وہ چیز جس کا وعدہ کیا گیا ہے ان سے یعنی عذاب
وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ	اور یا قیامت ۔ تو ضرور جان لیں گے کہ کون ہے جو
شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾	زیادہ بُرا ہے حالت کے لحاظ سے اور کمزور ہے کس کا لشکر؟ ﴿۷۵﴾

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا	اور ترقی عطا کرتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو راہِ راست اختیار کرتے ہیں
هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ	ہدایت میں ۔ اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی
خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا	بہتر ہیں نزدیک تیرے رب کے جزا کے اعتبار سے
وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾	اور بہتر ہیں انجام کے لحاظ سے ﴿٧٦﴾
اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا	بھلا کیا تم نے دیکھا اس شخص کو جس نے انکار کر دیا ہماری آیات کا
وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾ؕ	اور کہا کہ ضرور نوازا جاؤں گا میں مال و اولاد سے ؟ ﴿٧٧﴾
اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ	کیا پتہ چل گیا ہے اُس کو غیب کا یا لے رکھا ہے اُس نے
عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ۙ	رحمٰن سے کوئی عہد ؟ ﴿٧٨﴾
كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ	ہرگز نہیں ہم لکھے لیتے ہیں وہ بات جو یہ کہہ رہا ہے
وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ۙ	اور ہم بڑھاتے چلے جائیں گے اس کے لیے عذاب آہستہ آہستہ ﴿٧٩﴾
وَّنَرِثُهٗ مَا	اور مالک بن جائیں گے ہم ان سب چیزوں کے جن کا
يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾	یہ ذکر کر رہا ہے اور یہ حاضر ہوگا ہمارے حضور اکیلا ﴿٨٠﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً	اور بنا رکھے ہیں اُنھوں نے اللہ کے سوا کچھ خدا
لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ۙ	تاکہ ہوں وہ اُن کے مددگار ﴿٨١﴾
كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ	ہرگز نہ ہوگا کوئی مددگار، ضرور انکار کردیں گے وہ اُن کی عبادت کا
وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ۧ	اور بن جائیں گے وہ اُن کے مخالف ﴿٨٢﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ	کیا نہیں دیکھا تم نے کہ یقیناً ہم نے چھوڑ رکھے ہیں شیاطین
عَلَي الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ۙ	کافروں پر جو اکساتے رہتے ہیں اُن کو (حق کی مخالفت پر) بہت زیادہ ﴿٨٣﴾

پس مت جلدی کرو تم ان پر (عذاب کے لیے)	فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ
درحقیقت شمار کر رہے ہیں ہم اُن کے لیے دنوں کی گنتی (۸۴)	إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا (۸۴)
جس دن جمع کریں گے ہم متقیوں کو رحمٰن کے حضور مہمانوں کی طرح (۸۵)	يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا (۸۵)
اور ہانکیں گے ہم مجرموں کو	وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ
جہنّم کی طرف جیسے پیاسوں کو گھاٹ پر لایا جاتا ہے (۸۶)	إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا (۸۶)
(اس وقت) نہ لا سکیں گے وہ کوئی سفارش سوائے	لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا
اُن لوگوں کے کہ لے رکھی ہو گی اُنھوں نے رحمٰن سے اجازت (۸۷)	مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا (۸۷)
اور کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے رحمٰن نے کسی کو بیٹا (۸۸)	وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا (۸۸)
درحقیقت گھڑ لائے ہو تم ایک بات سخت بے ہودہ (۸۹)	لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا (۸۹)
قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں	تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ
اور شق ہو جائے زمین اور گر پڑیں	وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ
پہاڑ پارہ پارہ ہو کر (۹۰)	الْجِبَالُ هَدًّا (۹۰)
اس بات پر کہ دعوٰی کیا ہے اُنھوں نے	أَنْ دَعَوْا
رحمٰن کے لیے اولاد ہونے کا (۹۱)	لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا (۹۱)
حالانکہ نہیں ہے یہ شان رحمٰن کی کہ وہ بنائے کسی کو بیٹا (۹۲)	وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا (۹۲)

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	نہیں ہے کوئی جو ہے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي	اور زمین میں مگر پیش ہونے والے ہیں وہ سب
الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝۹۳	رحمٰن کے حضور عبد کی حیثیت سے ۹۳
لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ	یقیناً اس نے احاطہ کر رکھا ہے اُن کا
وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝۹۴	اور شمار کر رکھا ہے اُنہیں گن گن کر ۹۴
وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ	اور ان میں سے ہر ایک حاضر ہوگا اس کے حضور
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝۹۵	قیامت کے دن اکیلا اکیلا ۹۵
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ	اور کیے اُنہوں نے نیک کام عنقریب پیدا کر دے گا
لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝۹۶	ان کے لیے رحمٰن (دلوں میں) محبت ۹۶
فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ	درحقیقت یہ جو آسان کیا ہم نے قرآن کو
بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ	تمہاری زبان میں (نازل کر کے) اس لیے کیا ہے تاکہ خوشخبری دو تم
بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ	اس کے ذریعہ سے متقیوں کو اور ڈراؤ
بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝۹۷	اس سے ہٹ دھرم لوگوں کو ۹۷
وَكَمْ اَهْلَكْنَا	اور کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے
قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ	اُن سے پہلے اُمتیں۔
هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ	کیا پاتے ہو تم (نام و نشان) اُن میں سے
مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ	کسی کا یا سُنتے ہو تم
لَهُمْ رِكْزًا ۝۹۸	ان کے بارے میں کوئی بھنک ۹۸